

ٹریفک پولیس اہلکار اور شہری کے درمیان جھگڑے کی خبر پر آئی جی سندھ کا نوٹس

رپورٹ طلب کر لی۔

کراچی 11 جنوری 2016ء:- آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے

میڈیا پر پی آئی ڈی سی پر ٹریفک اہلکار اور شہری کے آپس میں دست
و گریبان ہونیکے وقوعے کے حوالے سے چلنے والی خبر پر سخت نوٹس لیتے

ہوئے ایڈیشنل آئی جی ٹریفک سندھ کو احکامات جاری کئے ہیں کہ
واقعہ کی فوری طور پر انکوائری کی جائے اور تمام تر حقائق پر مشتمل تفصیلی

رپورٹ دفتر ہذا ارسال کی جائے۔

۔۔۔۔۔

کوئٹہ سیٹلائٹ ٹاؤن دھاکہ، کراچی سمیت صوبے بھر میں سیکورٹی اقدامات مذید غیر معمولی بنائیں جائیں۔ آئی جی سندھ۔

کراچی 13 جنوری 2016ء۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے کوئٹہ سیٹلائٹ ٹاؤن پولیومر کز پر دھماکے کے تناظر میں پولیس کو کراچی میں جاری پولیو ڈرائپس مہم سمیت صوبائی سطح پر سیکورٹی اقدامات مذید سخت اور غیر معمولی بنانیکے احکامات جاری کئے ہیں۔

ترجمان سندھ پولیس کے دفتر سے جاری ایک اعلامیے کے مطابق آئی جی سندھ نے پولیس کو جاری

ہدایات میں کہا ہے کہ پولیو ڈرائپس ٹیموں اور پولیومر کز پر سیکورٹی کے تناظر میں بالخصوص شہر کے ممکنہ حساس علاقوں میں موبائل،

موٹر سائیکل گشت، اٹیلی جنس، ریکی اقدامات بڑھانے کے ساتھ ساتھ پکنگ، نگرانی ہر چنگ، اور اسٹیپ چیکنگ کے تمام تر مجموعی امور کو بھی غیر معمولی اور نتیجہ خیز بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ شہر کے تمام داخلی و خارجی راستوں سمیت سندھ کے بارڈر ایریاز پر تھانوں کے لحاظ سے

ناکہ بندی اور نگرانی کے عمل کو مذید سخت کیا جائے اور اس حوالے سے جملہ اقدامات قانون کے مطابق یقینی بنائے جائیں۔

انہوں نے پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ پولیس اسٹیشنز کی سطح پر اٹیلی جنس معلومات کے نظام سمیت

قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں و اٹیلی جنس ایجنسیوں سے بھی روابط کو مذید مستحکم کیا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ پولیس وائرلیس نظام کو ہر سطح پر مضبوط بناتے ہوئے سیکورٹی اقدامات اور اس

حوالے سے جاری تمام ضروری ہدایات کی تعمیل میں فوری ریپانس کے عمل سمیت تمام ایس ایچ اوز کی علاقوں میں موجودگی اور سیکورٹی

فرائض پر تعینات افسران اور جوانوں کی ڈیوٹی پوائنٹس پر الرٹ رہنے کے عمل کو بھی یقینی بنایا جائے۔

پولیس ہیڈ کوارٹرز گارڈن میں آئی جی سندھ نے تین روزہ فری میڈیکل کیمپ کا افتتاح کیا۔

کراچی 15 جنوری 2016ء:- آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے پولیس ہیڈ کوارٹرز گارڈن ساؤتھ زون میں آج تین روزہ فری میڈیکل کیمپ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی ٹریفک خادم حسین بھٹی، ڈی آئی جی ساؤتھ ڈاکٹر جمیل احمد، ڈی آئی جی ویسٹ فیروز شاہ، ڈی آئی جی آر ایف ڈاکٹر امین یوسف زئی و دیگر سینئر پولیس افسران کے علاوہ مفت طبی سہولیات سے استفادہ کرنے والے پولیس ملازمین کے اہل خانہ بھی موجود تھے۔

مذکورہ میڈیکل کیمپ کا انعقاد سندھ پولیس ویلفیئر برانچ اور ساؤتھ سٹی اسپتال کے اشتراک سے کیا گیا اس حوالے سے جملہ اقدامات کی انجام دہی کے لیے آئی جی ویلفیئر سندھ ارم اعوان کو فوکل پرسن بھی نامزد کیا گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس سندھ کے ملازمین اور ان کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے سلسلے میں ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ بچوں کو معیاری تعلیم، پینے کے صاف پانی کی فراہمی سمیت پولیس کے اہل خانہ کو بہتر طبی سہولتوں کی فراہمی کے ضمن میں بھی فری میڈیکل کیمپس کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایسے ہی فری میڈیکل کیمپ کراچی کے دیگر پولیس زونز کے علاوہ سکھر، حیدرآباد، میرپور خاص، لاڑکانہ اور شہید بینظیر آباد میں بھی جلد ہی لگائے جائیں گے۔ جن کا مقصد پولیس ملازمین کے اہل خانہ کو مفت علاج معالجے کی سہولت کو یقینی بنانا ہے۔

انہوں نے اس موقع پر بتایا کہ پولیس اسپتال گارڈن کراچی کی اپ گریڈیشن کا عمل جاری ہے جسکے تحت

اسپتال کو جدید میڈیکل آلات، مشینری اور معیاری ادویات کی فراہمی جیسے اقدامات ممکن بنائے جا رہے ہیں تاکہ اسپتال کی اوپن ڈی سمیت ای این ٹی، سرجیکل وارڈ، لیبارٹری، گائنی وارڈ کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے امور کو جدید اور موثر بنایا جاسکے۔

میڈیا سے بات چیت کے دوران ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اے ایس آئی اکرم کے

خلاف اختیارات کے ناجائز استعمال کے واقعہ کی انکوائری کے حوالے سے ڈی آئی جی ویسٹ کی سربراہی میں تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی ہے جس کا مقصد شفاف اور انتہائی غیر جانبدارانہ رپورٹ کی ترتیب کے سلسلے میں تمام تر اقدامات کو یقینی بنانا ہے۔